مطبوعات

اسلامی مذاہب | تالیف: جناب ابوزہرہ، مصری۔ مترجم: جناب پروفیسر غلام احمد حریری صاحب۔ شائع کردہ ملک برادرز، اردو بازار لاہور، کارخانہ بازار لائل پور۔

اس کتاب کے فاضل مصنف دورِ حاضر میں فقہ اور تاریخِ فقہ کے سب سے بڑے عالم مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مختلف فقہی مسالک اور اُن کے ائمہ پر جس عالمانہ انداز میں لکھا ہے وہ بلاشبہ دینی ادب کا بیش قیمت سرمایہ ہے۔ اُن کی ان تحریروں سے ان کی ژرف نگاہی، مطالعہ کی غیر معمولی وسعت، اسلام کے مزاج سے گہری واقفیت اور احکامِ الٰہی کا صحیح شعور اور ادراک پوری طرح نمایاں ہوتا ہے۔ ان اوصاف اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں اظہارِ خیال پر قدرت بھی عطا کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اس کے سارے پہلوؤں پر نہایت شرح و بسط کے ساتھ بحث کی ہے۔ زیرِ تبصرہ تصنیف جو فاضل مصنف کی معروف کتاب "المذاہب الاسلامیہ" کا اُردو ترجمہ ہے، ان کی ساری تصنیفی خوبیوں کا مرقع ہے۔ اس کتاب کا موضوع جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے اسلامی فِرَق اور مذاہب ہیں۔ انہوں نے اسلامی فرقوں کو تین حصّوں میں منقسم کیا ہے۔ اعتقادی فرقے، سیاسی فرقے اور فقہی مذاہب و مسالک۔ اعتقادی فرق کے تحت جبریۂ قدریہ، مرجیۂ، معتزلہ، اشاعرہ، ماتریدیہ اور سلفیہ سب کا ذکر آگیا ہے۔ سیاسی فرقوں کے ذیل میں شیعہ اور خوارج پر بحث کی گئی ہے۔

آغاز میں فاضل مصنّف نے بڑی تفصیل کے ساتھ انسانوں کے اندر نظری اور فکری اختلاف پر اظہارِ خیال کیا ہے اور اُن اسباب کی نشاندہی کی ہے جو اس اختلاف کو معرضِ وجود میں لاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مسلمانوں کے اندر اختلافات کے وجوہ کا بھی بڑے عالمانہ انداز سے جائزہ لیا ہے۔ کتاب کے آخر

میں مصنف نے بہائی فرقے اور قادیانی فرقے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح اور درست ہے بلکہ اس بات کی ضرورت ہے کہ قدیم فرق و مذاہب کے ساتھ ساتھ جدید فرق و مذاہب پر بھی لکھا جائے کتاب کا ترجمہ اچھا ہے البتہ اغلاط رہ گئی ہیں جن کی اگلے ایڈیشن میں تصحیح ہونی چاہیئے۔ معیار کتابت و طباعت اوسط درجے کا ہے۔

مولانا مودودی پر اعتراضات کا علمی جائزہ۔ حصہ اوّل و دوم | مصنف: مولانا مفتی محمد یوسف صاحب۔ جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک پشاور۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ ضخامت: حصہ اوّل ۴۴۸ صفحات۔ حصہ دوم ۴۳۹ صفحات۔ قیمت: حصہ اوّل اعلیٰ ایڈیشن معہ پلاسٹک کور ۷ روپے ۵۰ پیسے سستا ایڈیشن ۴ روپے ۵۰ پیسے۔ حصہ دوم اعلیٰ ایڈیشن معہ پلاسٹک کور ۸ روپے۔ سستا ایڈیشن ۴ روپیہ ۵۰ پیسے۔

مدیر ترجمان القرآن کی تحریروں پر مختلف دینی حلقوں کی جانب سے جو اعتراضات کیے جاتے رہے ہیں ان کے جواب میں خود صاحبِ موصوف نے بھی قلم اٹھایا ہے اور دوسرے حضرات نے بھی اپنے طور پر اعتراضات کے جوابات دینے کی کوشش کی ہے۔ یوں تو یہ اعتراضات ایک مدت سے کیے جاتے رہے ہیں لیکن حالیہ چند برسوں میں انہوں نے جو شدت اختیار کی ہے اور حضرات معترضین نے اعتراض سازی اور اس کی اشاعت میں جو سرگرمی دکھائی ہے اور اس طرح سے مدیر ترجمان القرآن کو بدنام کرنے کی جو مہم شروع ہوئی ہے اس کا سب سے بڑا نقصان خود دین اور اہلِ دین کو پہنچ رہا ہے اور سب سے بڑا فائدہ وہ طاقتیں اٹھا رہی ہیں جو اس ملک سے اسلام کی بیخ کنی کر کے یہاں اپنی اپنی پسند کے افکار و نظریات کی پرورش کرنا چاہتی ہیں۔ مفتی صاحب موصوف نے اسی نقصان کو محسوس کرتے ہوئے تمام علمی اعتراضات کو یکجا کر کے سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ علمی انداز میں ان کا جواب دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی یہ کوشش مشکور ہو گی۔ فضا میں جو تکدّر مذموم قسم کی الزام تراشیوں سے پیدا ہو گیا ہے وہ کم ہو جائے گا اور جو لوگ متنازع فیہ مسائل میں فی الواقع علمی دلچسپی رکھتے ہیں انہیں مفتی صاحب کی اس کوشش سے فائدہ پہنچے گا۔

حصہ اول میں جن مسائل کو لیا گیا ہے وہ یہ ہیں: مسئلہ عصمت انبیاء علیہم السلام، قصہ حضرت یونس علیہ السلام، حضرت عیسیٰ کا رفع جسمانی، تنقید اور معیار حق کا مسئلہ اور مسئلۂ دجال۔ دوسرے حصہ میں جو مباحث آئے ہیں وہ یہ ہیں: مسئلہ تقلید، مسئلہ وقت السحور فی رمضان، جمع بین الاختین، سجدۂ تلاوت بلا وضو، مسئلہ متعہ، مؤلفۃ القلوب، مسئلۂ ایلاء، مسئلہ خلع، اور صحابہ کرام کی غلط فہمی کا مسئلہ۔

انوار مجددی | تالیف: جناب پروفیسر یوسف سلیم چشتی۔ ناشر: عشرت پبلشنگ ہاؤس ہسپتال روڈ، انار کلی، لاہور۔ صفحات ۳۸۴۔ قیمت چار روپے۔

حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات بڑے انقلاب انگیز اور ایمان افروز ہیں۔ یہ عقائد و اعمال، اور سیر و سلوک کے متعلق نہایت بصیرت افروز حقائق کا مرقع ہیں۔ مگر ہمارے ملک کا ایک عام آدمی ان کا مطالعہ کرتے ہوئے ان میں دو دقتیں محسوس کرتا ہے۔ ایک یہ کہ ان کی زبان فارسی ہے۔ دوسرے یہ کہ بعض مکتوبات ایسے گہرے اور ادق موضوعات سے بحث کرتے ہیں اور ان میں ایسے باریک نکات بیان کیے گئے ہیں کہ وہ کسی ماہر فن کی مدد کے بغیر سمجھے نہیں جا سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض حضرات ان کا مطالعہ بڑے ذوق و شوق سے شروع کرتے ہیں مگر جلد ہی ہمت ہار کر بیٹھ جاتے ہیں۔ چنانچہ عرصے سے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ ان مکتوبات کی ایسی تلخیص شائع کی جائے جس سے عام مسلمان کما حقہٗ استفادہ کر سکیں۔ اس ضمن میں جو کوششیں ہوئی ہیں ان میں زیر تبصرہ کتاب ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ فاضل مترجم اور مرتب نے مجدد صاحبؒ کے ان ارشادات کو جن کا تعلق عقائد و اعمال، پند و موعظت، اصلاحِ نفس اور احکام شریعت سے ہے، نہ صرف اردو کے قالب میں ڈھالا ہے بلکہ انہیں بڑے سلیقے کے ساتھ یکجا کیا ہے۔

کتاب کے شروع میں مجدد صاحب کے حالاتِ زندگی بھی درج ہیں۔ معیار طباعت و کتابت گوارا ہے

القادیانیۃ، دراسات و تحلیل (عربی) | مؤلف: مولانا حافظ احسان الٰہی ظہیر صاحب، مدیر الاعتصام لاہور۔ ناشر: المکتبۃ العلمیہ مدینہ منورہ۔ عرب ممالک کو فتنۂ قادیانیت سے خبردار کرنے کے لیے حال ہی میں تصنیفات

اور مقالات کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے زیر تبصرہ کتاب اس میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنّف نے بڑی تفصیل سے قادیانی تحریک کی تاریخ، عقائد، مسلمانوں کے بارے میں ان کے خیالات اور ملت کے خلاف ان کی سرگرمیوں وغیرہ مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔ آغاز میں سید محمد منتصر صدر شعبۂ علوم قرآنی کلیتہ الشرعیہ دمشق اور شیخ عطیہ محمد سالم استاذ فقہ و ادب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے دیباچے شامل ہیں۔

تین سو بیس صفحات پر پھیلی ہوئی یہ تصنیف اچھے معیار پر طبع ہوئی ہے۔ پاکستان میں غالباً یہ مصنف سے براہِ راست مل سکتی ہے۔

خاکسار اعظم اور خاکسار تحریک | تالیف جناب صفدر سلیمی صاحب۔ شائع کردہ: باب الاشاعت خاکسار تحریک پاکستان ۔ ۸/ بی۔ شاہ عالمی مارکیٹ، لاہور۔ قیمت چار روپے صفحات ۱۲۰۔

اس کتاب میں فاضل مصنّف نے بڑے سلجھے ہوئے انداز میں خاکسار تحریک اور اُس کے بانی علامہ عنایت اللہ خان المشرقی مرحوم کے حالات قلمبند کیے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اس تحریک کے داعی اوّل کیا عزائم لے کر اٹھے اور ان کی تکمیل کے لیے انہیں کس قسم کے مصائب اور موانع پیش آئے۔ پھر انہوں نے کس ہمت اور استقلال سے انہیں دور کرنے کی کوشش کی۔ جو لوگ علامہ صاحب مرحوم کی زندگی اور خاکسار تحریک کی جدوجہد کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے یہ کتاب ایک قابلِ اعتماد رہنما کا کام دے سکتی ہے۔ معیار کتابت و طباعت اچھا ہے۔

کشور محمود و بابر | تالیف: جناب منظور ممتاز صاحب۔ شائع کردہ: ممتاز پبلی کیشنز، لاہور۔ صفحات ۱۹۲ قیمت ۳ روپے پچاس پیسے۔

یہ کتاب درحقیقت کابل کا سفرنامہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ فاضل مصنّف نے بڑے اختصار کے ساتھ افغانستان کی تاریخ بھی بیان کردی ہے۔ اس سفرنامے کے مطالعے سے روس کے اُس غیر معمولی اثر و نفوذ کا بھی پتہ چلتا ہے جو اس ملک میں ہر لمحہ بڑھتا جارہا ہے۔ کتاب میں متعدد تصاویر بھی شامل ہیں۔ معیار طباعت

دکتابت خاصا اچھا ہے

صوت الاسلام | مرتبہ: جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب۔ شائع کردہ: جمعیت الفلاح، فریر روڈ، کراچی۔ سالانہ چندہ: دس روپے۔ فی پرچہ: ایک روپیہ۔

زیر تبصرہ شمارہ ملک کے معروف انگریزی مجلہ وائس آف اسلام کا قرآن نمبر ہے جسے پروفیسر خورشید احمد صاحب نے بڑے سلیقے سے مرتب کیا ہے۔ اس میں دنیائے اسلام کے نامور اہلِ علم: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، علامہ عبداللہ یوسف علی، جناب محمد اسد صاحب، سید حبیب الحق ندوی، جناب انور احمد قادری، ڈاکٹر بشارت علی، ڈاکٹر اے۔ ایچ صدیقی اور جناب انیس احمد صاحب کے مقالات شامل ہیں۔ معیارِ طباعت عمدہ ہے۔

ضروری اعلان

ماہ نامہ ترجمان القرآن کے مندرجہ ذیل پُرانے پرچے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ فائل رکھنے والے خواہش مند حضرات توجہ فرمائیں۔ پرچوں کی قیمت اس طرح ہو گی۔ جولائی ۱۹۴۸ء سے جنوری ۱۹۶۴ء تک ۱۹ پیسے فی کاپی۔ اگست ۱۹۶۴ء سے دسمبر ۱۹۶۶ء تک ۳۰ پیسے فی کاپی۔ جنوری ۱۹۶۷ء سے دسمبر ۱۹۶۷ء تک ۵۰ پیسے فی کاپی ہو گی۔

جلد ۳۱ عدد ۳	جولائی ۱۹۴۸ء	جلد ۳۲ عدد ۶	نومبر ۱۹۴۹ء
″ ۳۲ ″ ۱ و ۲	جون جولائی ۱۹۴۹ء دوماہ	″ ۳۳ ″ ۱ و ۲ و ۳	دسمبر ۱۹۴۹ء تا فروری ۱۹۵۰ء سہ ماہ
″ ۳۲ ″ ۳	اگست ″	″ ۳۳ ″ ۴	مارچ ۱۹۵۰ء
″ ۳۲ ″ ۴	ستمبر ″	″ ۳۳ ″ ۵	اپریل ″

جلد	۳۳	عدد	۶	مئی سنہ ۵۰ء	
"	۳۴	"	۱	جون "	
"	۳۴	"	۲ تا ۵	جولائی تا ستمبر سنہ ۵۰ء	۴ ماہ
"	۳۴	"	۶	اکتوبر سنہ ۵۰ء	
"	۳۵	"	۱	نومبر "	
"	۳۵	"	۲	دسمبر "	
"	۳۶	"	۵ و ۶	ستمبر سنہ ۵۱ء	
"	۳۷	"	۱	اکتوبر "	
"	۴۰	"	۴ و ۵	جولائی اگست سنہ ۵۳ء	۲ ماہ
"	۴۰	"	۶	ستمبر "	
"	۴۱	"	۱	اکتوبر "	
"	۴۱	"	۶	مارچ سنہ ۵۴ء	
"	۴۲	"	۴	جولائی "	
"	۴۲	"	۵	اگست "	
"	۴۲	"	۶	ستمبر "	
"	۴۴	"	۲ و ۳	مئی سنہ ۵۵ء	۲ ماہ
"	۴۴	"	۴	جون "	
"	۴۴	"	۵	جولائی "	
"	۴۵	"	۱	ستمبر "	
"	۴۶	"	۲	اپریل سنہ ۵۶ء	
"	۴۶	"	۴	جون "	

جلد	۴۸	عدد	۲ و ۳	جون سنہ ۵۷ء
"	۴۸	"	۴	جولائی "
"	۴۸	"	۵	اگست "
"	۴۹	"	۱ و ۲	اکتوبر و نومبر "
"	۴۹	"	۶	مارچ سنہ ۵۸ء
"	۵۰	"	۱	اپریل "
"	۵۰	"	۶	ستمبر "
"	۵۱	"	۱	اکتوبر "
"	۵۱	"	۳	دسمبر "
"	۵۱	"	۴	جنوری سنہ ۵۹ء
"	۵۱	"	۶	مارچ "
"	۵۲	"	۱	اپریل "
"	۵۲	"	۲	مئی "
"	۵۲	"	۳	جون "
"	۵۲	"	۴	جولائی "
"	۵۲	"	۵	اگست "
"	۵۲	"	۶	ستمبر "
"	۵۳	"	۱	اکتوبر "
"	۵۳	"	۲	نومبر "
"	۵۳	"	۳	دسمبر "
"	۵۳	"	۶	مارچ سنہ ۶۰ء

جلد	۵۴	عدد	۱	اپریل سنہ ۶۰ء
"	۵۴	"	۲	مئی "
"	۵۵	"	۱	اکتوبر "
"	۵۵	"	۳	دسمبر "
"	۵۵	"	۴	جنوری سنہ ۶۱ء
"	۵۵	"	۵	فروری "
"	۵۵	"	۶	مارچ "
"	۵۶	"	۲	مئی "
"	۵۶	"	۳	جون "
"	۵۶	"	۴	جولائی "
"	۵۶	"	۵	اگست "
"	۵۷	"	۱	اکتوبر "
"	۵۷	"	۲	نومبر "
"	۵۷	"	۳	دسمبر "
"	۵۷	"	۶	مارچ سنہ ۶۲ء
"	۵۸	"	۳	جون "
"	۵۸	"	۴	جولائی "
"	۵۸	"	۵	اگست "
"	۵۹	"	۱	اکتوبر "
"	۵۹	"	۲	نومبر "
"	۵۹	"	۳	دسمبر "

جلد	۵۹	عدد	۵	فروری سنہ ۶۳ء
"	۵۹	"	۶	مارچ "
"	۶۰	"	۱	اپریل "
"	۶۰	"	۲	مئی "
"	۶۰	"	۳	جون "
"	۶۰	"	۴	جولائی "
"	۶۰	"	۶	ستمبر "
"	۶۱	"	۱	اکتوبر "
"	۶۱	"	۲	نومبر "
"	۶۱	"	۳	دسمبر "
"	۶۱	"	۴	جنوری سنہ ۶۴ء
"	۶۱	"	۶	اگست "
"	۶۲	"	۱	ستمبر "
"	۶۲	"	۲	اکتوبر "
"	۶۲	"	۳و۴	نومبر دسمبر "
"	۶۲	"	۵	جنوری سنہ ۶۵ء
"	۶۲	"	۶	فروری "
"	۶۳	"	۱	مارچ "
"	۶۳	"	۲	اپریل "
"	۶۳	"	۶	اگست "
"	۶۴	"	۱	ستمبر "

جلد	۶۴	عدد	۲	اکتوبر	۶۵ء
"	۶۴	"	۳	نومبر	"
"	۶۴	"	۴	دسمبر	"
"	۶۴	"	۵	جنوری	۶۶ء
"	۶۵	"	۱	مارچ	"
"	۶۵	"	۲	اپریل	"
"	۶۵	"	۳	مئی	"
"	۶۵	"	۴	جون	"
"	۶۵	"	۵	جولائی	"
"	۶۵	"	۶	اگست	"
"	۶۶	"	۳	نومبر	"
"	۶۶	"	۴	دسمبر	"
"	۶۶	"	۵	جنوری	۶۷ء
جلد	۶۶	عدد	۶	فروری	۶۷ء
"	۶۷	"	۱	مارچ	"
"	۶۷	"	۲	اپریل	"
"	۶۷	"	۳	مئی	"
"	۶۷	"	۴	جون	"
"	۶۷	"	۵	جولائی	"
"	۶۷	"	۶	اگست	"
"	۶۸	"	۱	ستمبر	"
"	۶۸	"	۳	نومبر	"
"	۶۸	"	۴	دسمبر	"
"	۶۸	"	۵	جنوری	۶۸ء
"	۶۸	"	۶	فروری	"